الادب المفرد

حضرت امام بخاریؒ

نفیس اکیڈمی اردو بازار کراچی

# کتابِ زندگی

اردو ترجمہ

# الادب المفرد

اُن احادیثِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم و آثارِ صحابہؓ کا بیش بہا مجموعہ جو تمام تر شخصی اخلاق، خاندانی تعلقات، انسانی حقوق، معاشرے اور قومی فرائض سے متعلق ہیں

یہ کتاب ایک مسلمان مرد یا عورت کی اخلاقی زندگی کے لئے وہ سرچشمۂ ہدایت ہے جو خود ہادئ عالم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اقوال و افعال پر مشتمل ہے، جسے دنیائے اسلام کے سب سے بڑے محدث حضرت امام بخاری رحؒ نے جمع کرکے امتِ اسلامیہ کیلئے محفوظ کیا

از
حضرت امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ

مترجم
علامہ سید عبدالقدوس ہاشمی ندوی

نفیس اکیڈمی

اسٹریچن روڈ۔ کراچی ۱ (پاکستان)

آفسٹ ایڈیشن

طبع دہم ——— اپریل ۱۹۸۳ء
ضخامت ——— ۳۶۸ صفحات
فون نمبر ——— ۲۱۳۳۰۲

قیمت

مجلد مع پلاسٹک کور ——— روپے

طابع
نفیس اکیڈمی آفسٹ پرنٹرز
کراچی، فون ۲۳۶۲۲

ہوا کرتی۔ جابر بیان کرتے ہیں کہ طفیل نے اس قصہ کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا۔ اس پر آپؐ نے دعا کی، اے اللہ اور اس کے ہاتھوں کو بھی معاف کر دے۔ آپؐ نے اس دعا کے لئے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے۔

حضرت انس بن مالکؓ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پناہ مانگتے تھے۔ کہتے تھے کہ اے اللہ[1]، میں تیری پناہ چاہتا ہوں کاہلی سے، میں پناہ چاہتا ہوں بزدلی سے، میں تیری پناہ چاہتا ہوں بہت بڑھاپے سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں بخل سے۔

حضرت ابوہریرہؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا اللہ عزوجل نے فرمایا، میں بندہ کے اس خیال کے ساتھ ہوں جو میرے متعلق وہ قائم کر لیتا ہے اور میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں جب وہ مجھے پکارتا ہے۔

## (۶) سیّد الاستغفار (سب طرح کی طلب مغفرت کا سردار)

حضرت شداد بن اوس نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا۔ سید الاستغفار یہ دعا ہے۔ اے اللہ[2] تو میرا پروردگار ہے۔ کوئی معبود تیرے سوا نہیں۔ تو ہی نے مجھے پیدا کیا، اور میں جہاں تک میری استطاعت میں ہے تجھ سے کئے ہوئے وعدہ پر قائم ہوں۔ میں تیری نعمتوں کے ساتھ تیرے سامنے لوٹ آیا ہوں اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں۔ تو میرے گناہوں کو معاف کر دے۔ بجز تیرے کوئی اور گناہوں کو معاف نہیں کر سکتا۔ میں تیری پناہ چاہتا ہوں۔ تیری پیدا کی ہوئی ہر برائی سے۔ جب کوئی یہ دعا شام کو کرے اور مر جائے تو جنت میں داخل ہوگا، یا جنت والوں میں ہوگا۔

---

[1] اللّٰھم انی اعوذ بک من الکسل واعوذ بک من الجبن واعوذ بک من الھرم واعوذ بک من البخل

[2] اللّٰھم انت ربی لا الٰہ الا انت خلقتنی وانا علی عھدک ووعدک ما استطعت ابوء لک بنعمتک وابوء لک بذنبی فاغفرلی فانہ لا یغفر الذنوب الا انت اعوذ بک من شر ما صنعت

اور اگر صبح کو کہے اور اس دن وفات پائے تو بھی جنت میں جائے گا۔

حضرت ابن عمرؓ نے کہا کہ ہم ایک مجلس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ دعا کہ "اے[1] رب، میری مغفرت فرما اور میری توبہ قبول کر، تو بے شک توبہ قبول کرنے والا رحمت والا ہے۔" سو مرتبہ شمار کرتے تھے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ظہر پڑھی اس کے بعد کہا، "اے[2] اللہ میری مغفرت فرما اور میری توبہ قبول کر بے شک تو ہی توبہ قبول کرنے والا رحمت والا ہے۔" حتیٰ کہ یہ دعا سو بار کہی۔

شداد بن اوس نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا سید الاستغفار یہ ہے کہ کہے (حسب حدیث اول باب ہذا) جو اس دعا کو یقین کے ساتھ دن کو پڑھے گا اور شام سے پہلے اسی دن مر جائے گا وہ جنت والوں میں سے ہوگا۔ اور جو رات کو کہے گا اور اس کا یقین اسے ہوگا ———— اور صبح سے پہلے مر گیا تو جنت والوں میں سے ہوگا۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ سے توبہ کیا کرو۔ میں تو اللہ سے ہر روز سو بار توبہ کرتا ہوں۔

کعب بن عجرہ کہتے ہیں کہ بعد نماز پڑھنے والی تسبیح جس کا پڑھنے والا نامراد نہیں ہوتا یہ ہے۔ سبحان اللہ الحمد للہ اور لا الہ الا اللہ واللہ اکبر سو بار۔ ابن انیسہ اور عمرو بن قیس نے اُسے مرفوعاً بھی روایت کیا ہے۔

## (۷) کسی کے لئے اُس کی غیر موجودگی میں دعائے خیر

حضرت عبداللہ بن عمرو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا سب سے جلد قبول ہونے والی دعا کسی غائب کی دعا ہے کسی غائب کے لئے۔

---

[1] رب اغفرلی وتب علیّ انک انت التواب الرحیم

[2] اللھم اغفرلی وتب علیّ انک انت التواب الرحیم

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے کہا اللٰہی بھائی کی دعا قبول کی جاتی ہے۔

صفوان بن عبداللہ بن صفوان جو درداء بنت حضرت ابودرداء کے شوہر تھے بیان کرتے ہیں کہ میں ایک بار شام میں اپنی سسرال پہنچا تو دیکھا کہ گھر میں اُم الدرداء ہیں، اور ابودرداء موجود نہیں ہیں۔ ام الدرداء نے مجھ سے پوچھا کہ امسال تمہارا حج کا ارادہ ہے؟ میں نے کہا، جی ہاں، کہا کہ ہمارے لئے دعائے خیر کرنا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے، کسی مسلمان آدمی کی دعا دوسرے مسلمان کے لئے، پیٹھ پیچھے قبول ہوتی ہے۔ اُس کے پاس ایک فرشتہ کھڑا ہوتا ہے، یہ دعا کرتا ہے۔ اور فرشتہ آمین کہتا رہتا ہے، اور اس دعا سے تم کو بھی اتنا ہی فائدہ پہنچے گا۔ صفوان نے بیان کیا کہ اس کے بعد بازار میں ابودرداء سے میری ملاقات ہوئی تو انہوں نے بھی کہا۔ اور اُسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا قول بتایا۔

حضرت عبداللہ بن عمرو نے بیان کیا کہ ایک شخص نے کہا۔ اے اللہ میری اور محمد کی صرف ہم دونوں کی مغفرت فرما دے۔[1] اس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تم نے اپنی دعا کو بہت سے لوگوں سے روک دیا۔

حضرت ابن عمر بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک مجلس میں سو مرتبہ استغفار کرتے سنا ہے (کہ آپؐ نے فرمایا) اے میرے رب میری مغفرت فرما۔ میری توبہ قبول کر اور مجھ پر رحم فرما۔ بلاشبہ تو بڑا توبہ قبول کرنے والا رحمت والا ہے۔[2]

حضرت ابن عمر سے مروی ہے، انہوں نے کہا کہ میں نے اپنے کسی کام کے لئے جب دعا کی، اللہ تعالیٰ نے اس میں کشائش پیدا کر دی۔ حتیٰ کہ اپنی سواری کی چال تک میں، ایسی چال ہوئی کہ میں خوش ہو گیا۔

---

[1] اللّٰھم اغفر لی ولمحمد

[2] رب اغفرلی وتب علیّ وارحمنی انک انت التواب الرحیم